الجامعة البنورية العالمية
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ١٠٦٩٨ کراچی پاکستان
دار الافتاء والقضاء
ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

Name :> **MUHAMMAD KHALIL**
Address :> **LAHORE, PAKISTAN**
Subject :> **HARAM-HALAL**
Writer :> عثمان

Serial No :> **9758**
Fatwa No :>
Date :> **9/20/2010**
Email :>

AOA. MY BROTHER HAS NO ISSUE, HE ADOPTED MY DAUGHTER.SHE IS 10YEARS OLD. MY BROTHER ALWAYS WRITE HIS NAME AS FATHER WHICH IS NOT ALLOWED IN ISLAM.I TOLD HIM BUT HE DID NOT BOTHER.SECONDLY HA DID NOT ALLOWED HER TO MET HIS MOTHER, SISTER AND REAL RELATIVES. PL ANSWER IN THE LIGHT OF ISLAM ABOUT THAT TYPE OF MAN

میرے بھائی کی کوئی اولاد نہیں، اس نے میری بچی کو لیا ہے، جسکی عمر دس سال ہے۔ میرا بھائی ہمیشہ اپنا نام اسکے والد کے طور پر لکھتا ہے جسکی اسلام میں اجازت نہیں میں نے اُسے منع کیا لیکن وہ نہیں مانا، دوسری بات یہ کہ وہ اسکو اسکی والدہ، بہنوں، اور حقیقی رشتہ داروں سے ملنے نہیں دیتا۔ کیا اسکا یہ عمل درست ہے یا نہیں۔

الجواب حامداً ومصلّیاً

سائل کے بھائی کے مذکور دونوں عمل شرعًا ناجائز اور ممنوع ہیں۔ پہلا جھوٹ اور دھوکہ دہی اور دوسرا قطع رحمی پر مبنی ہونے کی وجہ سے، اس لئے اس پر لازم ہے کہ اولاً وہ اس بچی کے حقیقی والد کیطرف ہی اسکی ولدیت منسوب کرے اور دوسرے اسے اپنے حقیقی والدین اور دیگر عزیزوں کے ساتھ ملاقات کرنے سے بھی منع نہ کرے کہ یہ قطع رحمی پر مبنی ہے۔

كما قال الله تعالى: "ادعوهم لآبائهم هو أقسط عند الله، فإن لم تعلموا آباءهم فإخوانكم في الدين ومواليكم" الآية (سورة الاحزاب: آیت ۵)۔

وفي السنن للترمذي: "قال عبد الرحمن رضي الله عنه: سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول: قال الله تبارك وتعالى: أنا الله وأنا الرحمن خلقت الرحم وشققت لها من اسمي، فمن وصلها وصلته ومن قطعها بتته" (ج: ۲، ص: ۱۲) والله أعلم بالصواب

محمد عثمان عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۹/ ذو الحجہ / ۱۴۳۱ھ

٩٧٥٨
٩/١٢/١٠

الجواب صحیح
عبد الشکور ... ۱۴۳۱ھ